

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ



جنت کی راہداری

صاحبِ دہنت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ

تصنیف
مفتی محمد امین
فقیہ عصر
حضرت قبلہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على

من لانی بعدہ

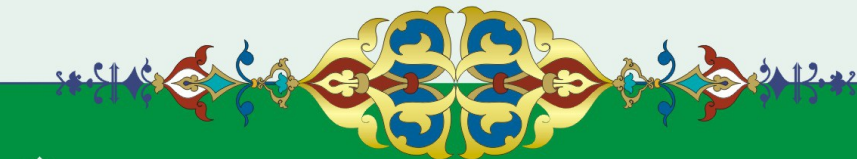
اما بعد! جنت ایک ایسی بے بہا نعمت ہے کہ اس کی شان کا کوئی بھی انسان اندازہ کر ہی نہیں سکتا۔ رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا فرمان ذیشان بیان فرمایا ہے

مَالَا عَيْن رَات وَلَا أُذُن سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ.

﴿او کما قال﴾

یعنی جنت ایک ایسی چیز ہے کہ نہ کسی آنکھ نے ایسی دیکھی نہ کسی کان نے سنی نہ کسی انسان کے دل پر اس کا پورا تصور آ سکتا ہے۔

اس کی قیمت ہے تقویٰ **اعدت للمتقين** اور تقویٰ کی اساس اور تقویٰ کا ستون نماز ہے۔ اس جنت کے حاصل کرنے کے لئے ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔



<https://www.facebook.com/tablighulislam/>

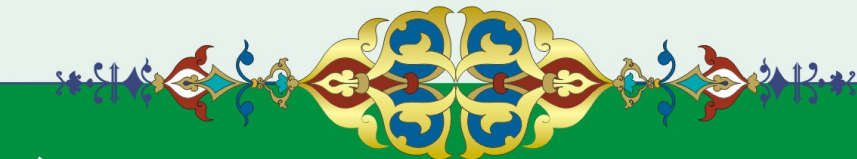
بیارے نیا
یادیں

<https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain>

تمثیل

کسی بادشاہ نے کسی بہت ہی وسیع جگہ پر ایک نہایت شاندار کالونی بنائی اس میں بہترین اور نہایت قیمتی محل بنائے اپنی رعایا کو الاٹ کرنے کے لئے جب وہ کالونی بن گئی تیار ہو گئی تو اس بادشاہ نے ایک معتمد کارندے کو الاٹ کنندہ آفیسر مقرر کر کے اعلان کرادیا کہ جس کسی کو محل چاہیے وہ درخواست لکھ کر میرے نمائندہ کی خدمت میں پیش کرے اور دستخط کرا کے وہ محل اپنے نام الاٹ کرا لے۔ اس اعلان پر لوگ آتے گئے اور درخواستیں پیش کر کے اس مجاز افسر سے محل حاصل کرتے رہے۔

اسی سلسلہ میں ایک رعایا کا آدمی اس نمائندہ خاص کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی مجھے بھی ایک محل عنایت ہو جائے اس نہایت مہربان آفیسر نے کہا ہاں ہاں بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ بھی محل الاٹ کرا لیں بس آپ درخواست لکھ لائیں باقی کام میں خود کرا لوں گا وہ شخص کہے میں درخواست نہیں لکھوں گا وہ آفیسر کہے چونکہ آپ



اپنے بندے ہیں لہذا درخواست بھی میں لکھ دیتا ہوں آپ صرف دستخط کر دیں یا انگوٹھا لگا دیں وہ کہے نہ میں دستخط کروں گا نہ میں انگوٹھا لگاؤں گا تو بتائیے کہ ایسے بندے کو محل الاٹ ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ تو بالکل قانون شکنی ہے۔

یوں ہی بلا تشبیہ اللہ تعالیٰ نے نہایت ہی وسیع اور نہایت ہی شاندار ایک کالونی بنائی ہے جس کا نام ہے جنت اس کے محل ایسے کہ ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی گارا کستوری کا جس کے سنگریزے لؤلؤ، مرجان کے ایسے کہ پوری دنیا اس ایک موتی کی قیمت نہیں بن سکتی تفصیل کے لئے پڑھ کر دیکھیں ”قصر جنت“

اور اس کالونی یعنی جنت میں محلات کی الاٹمنٹ کے لئے نمائندہ مقرر کیا اپنے حبیب کو جن کا نام نامی اسم گرامی ﴿محمد﴾ ہے ﷺ

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم خود ارشاد فرماتے ہیں: **جعلت**

قاسما اقسام بینکم . ﴿صحیح بخاری، صحیح مسلم، مشکوٰۃ﴾

یعنی اللہ تعالیٰ نے تقسیم کنندہ مجھے مقرر کیا ہے۔



نیز فرمایا: **انما انا قاسم واللہ يعطی .**

﴿ صحیح بخاری، صحیح مسلم، مشکوٰۃ ﴾

یعنی دیتا اللہ تعالیٰ ہے اور تقسیم میں کرتا ہوں۔

نیز زرقانی علیٰ المواہب میں ہے: **انہ صلی اللہ علیہ وسلم**

يقسم الجنة بين اهلها . یعنی اللہ تعالیٰ کے حبیب ہی جنتیوں میں

جنت تقسیم کریں گے۔ ﴿ صلی اللہ علیہ وسلم ﴾ ان سے لوگ درخواستیں

پیش کر کے جنت کے محل الاٹ کراتے گئے۔ ان محلات کی قیمت ہے

تقویٰ، اور تقویٰ کی پہلی سیڑھی نماز ہے۔ **الصلاة عماد الدين .**

یعنی نماز ہی دین کا ستون ہے۔ اگر کسی مکان یا محل کے ستون

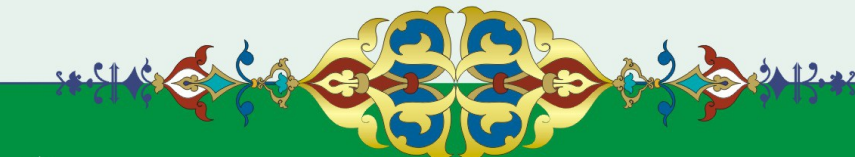
گر جائیں تو وہ محل بھی گر جاتا ہے۔ الحاصل نماز تقویٰ کا ستون اور

بنیاد ہے۔ نماز کے بغیر کوئی تقویٰ نہیں۔

مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ نماز

میں کوتاہی نہ ہونے دیں ورنہ جنت سے محروم کر دیئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت عطا کرے اور نماز پابندی سے پڑھنے کی



<https://www.facebook.com/tablighulislam/>

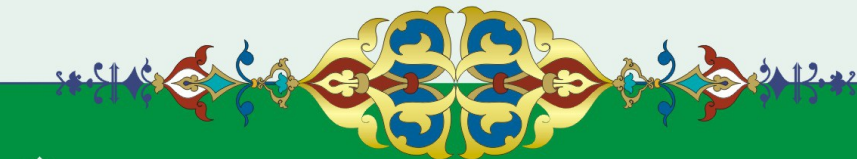
بیارے نسا
یاس

<https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain>

توفیق عطا کرے۔ واللہ تعالیٰ الموفق و نعم الوکیل

بلا تشبیہ ایک آدمی آیا یا رسول اللہ مجھے بھی محل الاٹ فرما دیجئے وہ فرمائیں بڑی خوشی کی بات ہے تو مسجد میں آ کر خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھا کر تیرے نام بھی محل الاٹ کر دیا جائے گا وہ آدمی کہے میں خشوع و خضوع سے نماز نہیں پڑھ سکتا وہ فرمائیں چلو وضو کر کے مسجد میں آ جا اور جیسی بھی ہو سکے نماز پڑھ لیا کرو وہ آدمی کہے میں یہ بھی نہیں کروں گا۔ نہ میں مسجد میں آؤں گا نہ نماز پڑھوں گا تو بتائیے کہ ایسے بندے کو جنت مل سکتی ہے۔ ہر گز نہیں مل سکتی۔ کیونکہ یہ تو سراسر قانون شکنی ہے۔

نیز جنت جانے کے لئے ایمان شرط ہے یعنی جس کا ایمان پر خاتمہ نہ ہو وہ جنت میں قدم نہیں رکھ سکتا اور یہ قرآن و حدیث کا اٹل فیصلہ ہے اسی لیے شیطان مومن بندے کے مرتے وقت اس کا ایمان چھیننے کی سر توڑ کوشش کرتا ہے اور اس وقت صرف اللہ تعالیٰ ہی ایمان بچا سکتا ہے قرآن مجید میں ہے: **یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول**



<https://www.facebook.com/tablighulislam/>

بیارے نیا
پائیں

<https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain>

الثابت فى الحياة الدنيا وفى الآخرة . یعنی اللہ تعالیٰ ہی

ایمان والوں کو ایمان پر ثابت رکھتا ہے لہذا جس نے اللہ تعالیٰ کو یاد رکھا

نمازیں پڑھتا رہا اس کے ایمان کو اللہ تعالیٰ بچائے گا۔ **فاذکرونی**

اذکرکم . اے بندو تم مجھے یاد رکھو نمازیں پڑھو تو میری رحمت تمہیں

یاد رکھے گی ایسے بندے کا ایمان ایک شیطان کیا لاکھوں شیطان

اکٹھے ہو جائیں تو ایمان نہیں چھین سکتے ۔ اور اگر بندہ اللہ تعالیٰ کو

بھلائے رکھے نماز بھی نہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت بھی ایسے بندے

کو فراموش کر دیتی ہے۔ **ولا تكونوا کالدین نسوا اللہ**

فانساهم انفسہم . جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلائے رکھا اللہ تعالیٰ

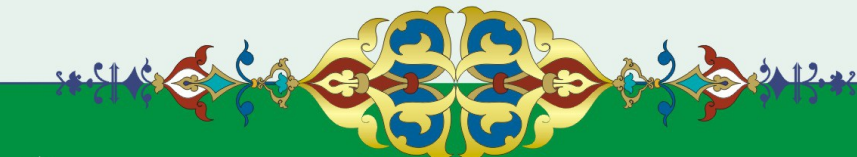
کی رحمت بھی ایسے کو فراموش کر دیتی ہے۔ تو پھر شیطان جو کہ بڑا ہی

عیار ہے مکار ہے راہ مار ہے اس سے کون بچائے گا وہ تو چٹکی سے

ایمان چھین لے گا۔ **الامان الحفیظ الامان الحفیظ**

لہذا اے میرے مسلمان بھائی اٹھ جاگ ہوش کر پھر وہاں

کف افسوس ملنے سے کچھ نہیں بنے گا۔



<https://www.facebook.com/tablighulislam/>

بیارے نبی
یا نبی

<https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain>

ہائے افسوس ہائے افسوس آج کے مسلمان کو فحش فلمیں
اور گندے گانے سننے کا وقت مل جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی ساری نعمتیں کھا کر
پانچ وقت سجدہ کرنے کا وقت نہیں ملتا۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں سامان سو برس کا، پل کی خبر نہیں
ایسا غافل انسان جب قبر میں جائے گا تو رو کر کہے گا **قال رب**
ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت۔ یا اللہ میں بھول گیا مجھ سے
غلطیاں کوتاہیاں ہوتی رہیں۔ یا اللہ مجھے ایک بار دنیا میں بھیج اب میں کبھی
کوتاہی نہ کروں گا۔ کوئی گناہ کا کام نہیں کروں گا۔ فرمان جاری ہوگا **کلا**۔
اے بندے یہ ہرگز ہرگز نہیں ہوگا کہ تجھے دوبارہ دنیا میں بھیجیں اب یہ عالم
برزخ ہے اب تو قیامت تک اپنی کرتوتوں کے مزے چکھ اور پھر فرشتہ گریز
لے کر آجائے گا جس کے خدا تعالیٰ نے آنکھ، کان بنائے ہی نہیں نہ سنے، نہ
دیکھے نہ ترس کھائے۔ پھر کون بچائے گا؟ کیا بیوی بچے وہاں جائیں گے؟
ہرگز نہیں، پھر ہوش ٹھکانے آئے گا کہ میں کیوں پیدا کیا گیا اور کیا کرنا چاہیے
تھا اور کیا کر کے آیا ہوں۔

دعاؤں کا محتاج

ابوسعید غفرلہ



<https://www.facebook.com/tablighulislam/>

بیارے نبی
یا نبی

<https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain>

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی، سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمال مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشق مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	امت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اپنے ذکر و اذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اگر تو ایسا کر لے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“ (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیے اس نمبر پر SMS کریں **0324-9101192**

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54

جناب کالونی فیصل آباد

فون: +92-41-2602292

www.tablighulislam.com

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

